پانچویں محرّم

نوحہ

پانچویں ماہِ محرّم کی ہوئی جب مومنین — کربلا میں فوج لے کر آگیا شمرِ لعیں
کیا ستمگر تھے کہ نزدِ خیمۂ اہلِ حرم — گھوڑے ڈپٹاتے ہوئے آتے تھے پیہم اہلِ کیں
وہ چمک نیزوں کی اور جھنکار تلواروں کی آہ — سُن کے بچے خوف سے گرتے تھے بالائے زمیں
شہ سے جب زینبؑ نے پوچھا یہ کہ اب آیا ہے کون — سر جھکا کر آپ بولے ہے یہی شمرِ لعیں
جیسے ہی نامِ لعیں شہ کی زباں پر آگیا — حضرتِ زینبؑ ہوئیں حد سے سوا اندوہ گیں
شہ نے فرمایا بہن کیوں اس قدر ہے اضطراب — یاس سے کہنے لگیں یوں بنتِ ختم المرسلیں
خود سنا ہے میں نے نانا کو یہ فرماتے ہوئے — قاتلِ شبیرؑ ہوگا ایک دن شمرِ لعیں
آپ ہی فرمائیے پھر کیوں نہ ہوں میں بے حواس — پنجتن میں بس فقط ہیں آپ ہی یا شاہِ دیں
سُن کے یہ شہ نے کہا صبر و رضا سے کام لو — مصلحت ہے حق کی کیوں ہو اسقدر اندوہ گیں

یا حسینؑ ابنِ علیؑ صدقہ رسول اللہ کا
کربلا میں فکرؔ کی ہو قبر روضہ کے قریں